زبانِ خلق

بنیاد پرست عبدالواحد بیگ

"وہ کافرہ کیا مسلمان ہو گئی ہے" یا آپ.....؟

محترم المقام جناب سید کفیل احمد بخاری صاحب زیدت معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے ایک صاحب نے ماہ نامہ "دعوتِ اسلام" لاہور کا ایک پرانا شمارہ فتویٰ نمبر جنوری ۱۹۹۱ء "بے نظیر کافرہ ہے" پہنچایا ہے جو دو سو صفحات پر پھیلا ہوا حضرت علامہ مولانا عبدالقادر آزاد صاحب کے رشحات قلم اور ادارت کا ایک حسین ترین اور حقیقت افروز مرقع ہے۔ سائل پوچھتا ہے کہ بے نظیر اب مسلمان ہو گئی ہے یا وہ فتویٰ نمبر خدانخواستہ غلط ہو گیا ہے؟ تعجب ہے کہ ان دنوں حضرت مولانا آزاد صاحب بے نظیر کی حمایت میں رطب اللسان ہیں۔ نہ معلوم اس انقلابِ ذہن و قلم اور فکر کی کیا وجہ ہے؟

اس انقلاب کو حیرت سے دیکھتا ہوں!
زمانہ کہتا ہے دیکھا کرو ابھی کیا ہے

مذکورہ رسالہ کے مندرجات:

* راولپنڈی اور اسلام آباد کے ایک سو علماء کرام اور دس دینی تنظیموں کی طرف سے (ملی یکجہتی) مولانا محمد عبدالقادر آزاد کے فتویٰ کی تائید۔ * دیوبندی مشائخ و مفتیان کا فتویٰ۔ * بریلوی مشائخ کا فتویٰ۔ * اہلحدیث مشائخ کا فتویٰ۔ * شیعہ مشائخ کا فتویٰ۔ * جماعت اسلامی کے مشائخ کا فتویٰ۔ * مفتی افغانستان کا فتویٰ۔ * جامعہ الازہر اور حکومت سعودیہ کے ممتاز علماء کا متفقہ فتویٰ۔ * اخبارات کی رائے اور احتجاج وغیرہ فتویٰ نمبر کی مزینت ہیں۔

جادۂ راہِ خدا غیر از فنا ملتا نہیں
ہے خودی جب تک کہ انساں میں خدا ملتا نہیں
دے جو محتاجوں کو دینا ہے کہ ہے فرصت ابھی
ڈھونڈھتا ہے گور میں قاروں گدا ملتا نہیں

آواز آتی ہے کہ حج اور عمرہ کی سعادت، توبہ تسبیحات اور استغفار کی وجہ سے وزیرۂ عظمیٰ کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں۔ غالباً مطلوبہ فتاویٰ کفر بھی مشرف بہ اسلام ہو گئے ہوں گے۔!

معروف سیاستدان حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب نے بھی خواب غفلت سے کروٹ لی ہے اور پیپلز پارٹی کی حمایت ترک کر کے اس کے خلاف اخباری بیان داغے ہیں۔ لیکن کچھ دنوں بعد پھر نسوانی اور غیر اسلامی حکومت کی حمایت میں رطب اللسان ہیں۔ عملی طور پر تو حمایت پر ہی کمر بستہ ہیں اسے سیاسی ٹیکنیک

(بقیہ صـ۴۷ پر)